بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابو الحسن عبد المنان الراسخ

صحیح روایات کے مطابق شام کے

اذکار

0300-6686931
Rasikh Rasikh
Abdul Mannan Rasikh

ادارہ کتاب و حکمت فیصل آباد

غروبِ آفتاب کے بعد رات شروع ہوجاتی ہے اس لیے شام کے اَذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھ لینے چاہییں اور اگر کسی وجہ سے نہ پڑھے جائیں تو مغرب کے بعد بھی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کئی ایک مقامات پر اِس بات کا حکم اِرشاد فرمایا ہے کہ غروبِ آفتاب سے پہلے اللہ کا ذِکر کرو، اُس کی پاکی بیان کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی باقاعدگی کے ساتھ شام کے اَذکار پڑھا کرتے تھے اور آپ نے کئی ایک مواقع پر اپنے اہلِ بیت، اصحاب اور اپنی پوری اُمت کو شام کے اَذکار پڑھنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے اور شام کے اَذکار پڑھنے کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بے شمار فائدے بیان کیے ہیں۔

شام کے اَذکار پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین کا شوق کے ساتھ پابندی کرنا اُن کا مبارک طرزِ عمل تھا۔ صحابہ اور سلف صالحین کے ہاں شام کے اَذکار میں ناغہ کرنے کا تصور بھی نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے لے کر اماموں تک جتنے بھی نیک پاک لوگ گزرے ہیں وہ سارے تعویزات اور شرکیہ امور سے بچ کر شام کے اَذکار پر ہمیشگی کرنے والے تھے۔

آپ بھی اِسی راہ پر چلتے ہوئے شام کے اَذکار کو پورے شوق، محبت اور پابندی سے پڑھیں ساری زندگی ہر قسم کے شر، نقصان، نظر بد اور جادو سے محفوظ رہیں گے۔

۞ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ [1] سو مرتبہ،

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [2] دس مرتبہ یا سو مرتبہ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

۞ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [3]

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے۔ سات مرتبہ

[1] الصحيح لمسلم: 2692

[2] صحيح البخاری: 6404، 3293 [3] سنن ابی داود: 5081

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ [1] تین مرتبہ

اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ [2] تین مرتبہ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا [3]

میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں تین مرتبہ

اَمْسَیْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ایک مرتبہ

[1] سنن ابی داود : 5088

[2] مسند احمد:2/290

[3] مسند احمد : 4/337

[3] مسند احمد:3/406

ہم نے فطرتِ اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر شام کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے

1 ۞ أَمْسَيْتُ أُثْنِيْ عَلَيْكَ حَمْدًا وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

(اے اللہ) میں نے تیری تعریف کرتے ہوئے شام کی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے تین مرتبہ

۞ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ 2 چار مرتبہ

اے اللہ! بے شک میں نے اس حال میں شام کی ہے کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں کو (ان کے علاوہ دیگر تمام) فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے (یہ اقرار کرتا ہوں) تو ہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں

1 السنن الکبری:212/9 2 سنن ابی داود :5069

❁ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ [1] ایک مرتبہ

اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری پرورش کرنے والے ہیں۔آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔آپ مجھے معاف فرما دیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں

[1] صحیح البخاری: ٦٣٠٦

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [1] ایک مرتبہ

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے سارے معاملات درست فرما دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ [2] ایک مرتبہ

اے اللہ! تیرے فضل کے ساتھ ہم نے شام کی اور صبح کی تیرے فیصلے کے ساتھ ہم زندہ ہیں تیرے فیصلے کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

[1] المستدرك للحاكم: 1/545

[2] جامع الترمذی: 3391

❁ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ [1] مغرب کے بعد سات مرتبہ

اے اللہ! مجھے آگ سے محفوظ فرما

❁ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ [2] ایک مرتبہ

اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

❁ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ

[1] سنن ابی داود :5079 [2] جامع الترمذی:3392

شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ [1]

اے اللہ! میں دنیاوآخرت میں آپ سے درگزری اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین ودنیا اور گھر بار میں آپ سے درگزری وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن عطا کر۔اے میرے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر ہر جانب سے حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کردیا جاؤں   ایک مرتبہ

* اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ [2]   سو مرتبہ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں

* اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

1 سنن ابی داود: 5074

2 صحیح البخاری: 6307، الصحیح لمسلم: 2702

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَاهٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ
مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعذَابٍ فِي الْقَبْرِ [1] ایک مرتبہ

ہم نے اور اللہ کے ملک نے شام کی ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، اس کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میرے پروردگار! میں اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو اسکے بعد ہے اور اس برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں جو اس رات میں ہے اور جو اسکے بعد ہے ۔ اے میرے پروردگار! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ میرے پروردگار! میں آگ میں قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں

سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس [2] تین، تین مرتبہ

[1] الصحيح لمسلم:2723

[2] سنن ابی داود:5082،سنن النسائی:3430۔